107624 ـ كيا بےپردگی اختيار كرنا روزہ توڑ ديتی ہے ؟

سوال

ميں پردہ نہيں كرتی كيا اس سے ميرا روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مومنہ عورت پردہ كرنے پر مامور ہے، اسی ويب سائٹ پر پردہ كے متعلق كئی ايك جوابات پر كلام كی گئی ہے، اور يہ جواب كئی شكلوں ميں ہيں، جن ميں كہيں تو پردے كا حكم بيان كيا گيا ہے، جيسا كہ سوال نمبر (21536) كا جواب ہے.

اور كسی جواب ميں پردے كے وجوب كے دلائل بيان كيے گئے ہيں جيسا كہ سوال نمبر (13998) اور (11774) كے جوابات ہيں.

اور كسی جواب ميں شرعی پردہ كرنے كا طريقہ بيان كيا گيا ہے جيسا كہ سوال نمبر (6991) كے جواب ميں ہے اور اسی طرح دوسرے جوابات جو ايك مومنہ عورت كی زندگی ميں پردہ كی اہميت بيان كرتے ہيں.

دوم:

اگر عورت پردہ كرنا چھوڑ دے تو وہ اپنے پروردگار كی نافرمان ہے، ليكن اس كا روزہ صحيح ہے كيونكہ معصيت جس ميں پردہ نہ كرنا بھی شامل ہے روزے كو فاسد نہيں كرتی، ليكن يہ ہے كہ اس سے روزے كا ثواب كم ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات روزے كا ثواب مكمل طور پرضائع بھی كر ديتا ہے.

ہم آپ كو مكمل پردہ كرنے كی دعوت ديتے ہيں اور خاص كر روزے كی حالت ميں تو اس كا اور بھی زيادہ اہتمام كرنا چاہيے، كيونكہ روزے كا مقصد يہ نہيں كہ صرف كھانے پينے سے اجتناب كيا جائے، بلكہ روزے كا مقصد تو يہ ہے كہ سارى حرام كردہ اشياء سے اجتناب كيا جائے، اسی ليے نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" روزہ كھانے پينے سے اجتناب نہيں، بلكہ روزہ تو لغو باتوں اور بےحيائی سے اجتناب كرنے كا نام ہے "

اسے امام حاکم نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5376) میں صحیح قرار دیا ہے.

لغو باطل اور بےہودہ کلام کو کہتے ہیں، اور ایک قول یہ ہے کہ جس میں کوئی فائدہ نہ ہو.

الرفث: گندی اور بےحیائی والی کلام.

اس لیے آپ کا روزہ آپ کو اللہ کی اطاعت کی طرف اور ممنوعہ کاموں سے دور لے جانے والا ہونا چاہیے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو اپنی پسند اور رضی و خوشی کے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .